اداریہ

سہ ماہی تحقیقی مجلّہ نور معرفت کا 54 شمارہ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے۔ اس شمارے کے پہلے مقالے میں امام رازیؒ کی تفسیر مفاتیح الغیب سے اُن مطالب کو پیش کیا گیا ہے جن کا تعلق فرد و معاشرے کی اخلاقی اصلاح سے ہے۔ مقالہ نگار کے مطابق امام رازیؒ نے قرآنی تعلیمات کی روشنی میں انسان کی اخلاقی تربیت کے جو اصول بیان کیے ہیں اُن پر عمل پیرا ہو کر عصرِ حاضر کے جملہ اخلاقی مسائل سے نمٹا جا سکتا ہے۔ دوسرے مقالے میں عہد نبوی سے عصرِ حاضر تک کے علماء کی تشریحات کی روشنی میں "سنّت" کی اصطلاح کی تطبیقات کا استخراج کرتے ہوئے سنّت کا معیار واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ تیسرے مقالے میں اسلامی تعلیمات کی روشنی میں مادیت پسندانہ الحادی نظریات کا جائزہ لیتے ہوئے مسلمان طلباء کو وجود شناسی، انسان شناسی، علم شناسی اور قدریات کے باب میں اسلام کے نکتۂ نظر سے روشناس کروایا گیا ہے۔ مقالے کا مدعا یہ ہے کہ تمام مادیت پسند الحادی فلسفوں کے مقابلے میں وحی کی تعلیمات بہت زیادہ مضبوط ہیں۔

موجودہ شمارے کے چوتھے مقالے میں قرآنی تعلیمات کی روشنی میں ایک اسلامی ریاست کی خارجہ سیاست کے 4 بنیادی اصولوں، یعنی "دعوت"، "ظلم ستیزی اور استقلال"، "اسلامی عزّت و وقار" اور "معاہدوں کی پابندی" کی وضاحت پیش کی گئی ہے۔ پانچویں مقالے میں عہدِ نبوی سے عہدِ عباسی تک اسلامی نصابِ تعلیم کے مقاصد کا احاطہ کرتے ہوئے یہ ثابت کیا گیا ہے بحیثیت مسلمان ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ اپنی ملت کے لئے تعلیمی نصاب کی تدوین میں اسلام کے عہدِ گذشتہ کے تعلیمی مقاصد کو مدّ نظر رکھیں۔ مقالہ نگار کے مطابق ان مقاصد میں معرفت الٰہی کا حصول، نیابت الٰہی کی صلاحیت، امر بالمعروف ونہی عن المنکر، مصالح شرعیہ کا تحفّظ، اسلامی آئیڈیالوجی کا تحفّظ، فرد وملّت کی تعمیر، تزکیۂ نفس اور ملکی ضروریات، اسلامی احکام اور حلال وحرام کے ضروری مسائل کو پیشِ نظر رکھنا شامل ہیں۔

اس شمارے کے چھٹے مقالے میں اسلامی تعلیمات کی روشنی میں تحریک نسواں کے بنیادی تصورات کا تنقیدی جائزہ لیتے ہوئے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ Feminism کے بنیادی تصورات قرآن مجید کی تعلیمات سے سازگار نہیں۔ قرآنی تعلیمات کے مطابق مرد اور عورت دونوں، خدا شناسی کی فطرت، دینی احکام کے ساتھ سازگاری، انسانی تکریم، حقِ انتخاب، قربِ خداوندی کے حصول اور خلافت الٰہی کے مقام تک پہنچنے کی استعداد میں باہم شریک ہیں۔ لیکن اُن میں چند جسمانی، عقلی اور عاطفی امتیازات بھی پائے جاتے ہیں جن کی حکمت، انسانی سماج کی بقا و دوام ہے۔ بنابریں، اسلام نے عورت و مرد کے حقوق وفرائض مکمل عدالت کے ساتھ بیان کر دیے ہیں اور فیمینزم کی معاصر تحریک، درحقیقت، اسلام کے احکامات سے سرپیچی اور عورت کے حقوق کے استحصال کے مساوی ہے۔

موجودہ شمارے کے ساتویں مقالے میں معروف مؤرخ آرنلڈ جوزف ٹائن بی کے اسلامی تہذیب کی تشکیل وارتقاء کے نظریے کا تجزیاتی جائزہ پیش کرتے ہوئے مقالہ نگار نے یہ ثابت کیا ہے کہ تہذیبوں کے حقائق کے فہم میں ٹائن بی کے طریقۂ کار اور بیان میں اغلاط موجود ہیں اور وہ ابن خلدون جیسے مسلمان مؤرخین سے متاثر ہونے کے باوجود عیسائی جانبداری کا شکار ہے۔اس شمارے کا آٹھواں مقالہ مولانا عبدالہادی شاہ منصوریؒ کی تفسیر "البرہان فی مشکلات القرآن" کا اسلوب اجاگر کرتا ہے۔اس مقالے کے مطابق، "تفسیر القرآن بالقرآن"، "تفسیر القرآن بالاحادیث النبویہ"، "تفسیر القرآن باقوالِ الصحابہؓ" اور "تفسیر القرآن باقوال التابعینؒ" اس تفسیر کے چار بنیادی اُصول ہیں۔اس تفسیر کی دیگر عمدہ خصوصیات میں الوانی مکتبِ فکر کی نمائندہ کتاب ہونے کے ساتھ ساتھ ہر سورہ میں بسملہ کی متفاوت تفسیر، حروفِ مقطعات کی تأویل، نسخِ آیاتِ قرآنیہ کا بیان اور عصمتِ انبیاء کرام علیہم السّلام شامل ہیں۔

اس شمارے کے نویں مقالے میں علم نحو میں امام ابن مالک کی معروف منظومہ "الفیہ" کی معروف شرح "الاشمونی" کے عربی قواعد پر کتاب واحادیث نبویّہ سے شواہد کے بارے میں اہم توضیحات پیش کرنے کے ضمن میں مقالہ نگار نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ تمام علوم، منجملہ عربی زبان وادبیات کی پیشرفت میں قرآن اور پیغمبر اکرم ﷺ کے کلام کا کردار انتہائی کلیدی ہے اور جملہ علوم وفنون میں قرآن و حدیث سے الہام لیتے ہوئے بہترین پیشرفت ممکن ہے۔اس شمارے کے دسویں مقالے میں The Evolution of Islamic Banking in Pakistan: A Qualitative Analysis کے عنوان کے تحت مسلمان ممالک، بالخصوص پاکستان میں اسلامی بینکاری میں رونما ہونے والے تحوّلات کا محققانہ جائزہ پیش کیا گیا ہے۔مقالہ نگار مدعی ہیں کہ اسلامی بینکاری کی بنیادیں حضور اکرم ﷺ اور خلفاء کے دور میں ملتی ہیں اور انہی بنیادوں پر اسلامی بینکاری نے پیشرفت کی ہے۔

اس شمارے کی آخری مقالے میں 9-11, Islamophobia and Human Rights کے عنوان کے تحت Ali Eteraz کے ناول 'Native Believer' کی روشنی میں امریکا میں اسلام ہراسانی کے اسباب واثرات کا تحقیقی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔یہ مقالہ امریکا میں مقیم مسلم اقلیت کو درپیش مشکلات بیان کرتا ہے۔اس مقالے کی تدوین کا اصل مدعا یہ ہے کہ مسلمان محققین عالمی سطح پر اسلام کے خلاف منفی پروپیگنڈا کا سدّباب کریں اور اہلِ عالم کے سامنے اسلام کی پُر امن تصویر پیش کریں۔ ہمیں امید ہے کہ علمی، تحقیقی سہ ماہی نور معرفت کا یہ شمارہ بھی ہمیشہ کی طرح عالمِ اسلام کی فکری اور عملی مشکلات کے حلّ کی حقیقی کاوش ثابت ہوگا۔ان شاء اللہ!

مدیر مجلّہ: ڈاکٹر شیخ محمد حسنین نادر